وَمَالِيَ

پارہ 23

Dawrah e Qur'an-2019

Al-Huda International

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.

وَمَا — اور کیا ہے
لِيَ — مجھے

لَآ اَعْبُدُ — کہ نہ میں عبادت کروں

الَّذِيْ — اس کی جس نے
فَطَرَنِيْ — پیدا کیا مجھے

وَاِلَيْهِ — اور طرف اسی کے
تُرْجَعُوْنَ — تم لوٹائے جاؤ گے

توحید کا پیغام

- جس رب نے مجھے پیدا کیا
- جو مجھے رزق دیتا ہے
- جس کے پاس ہمیں نے واپس جانا ہے

وہ سب سے زیادہ حق دار ہے اس بات کا کہ ہم

- اسی کے آگے جھکیں
- اسی کی نماز پڑھیں
- اسی کے لیے روزہ رکھیں
- اسی کے لیے قربانی کریں
- اسی کے لیے صدقہ خیرات کریں

- اسی کی خوشنودی کے لیے بندوں کی خدمت کریں
- ہمارا سب کچھ اسی کی خاطر ہونا چاہیے
- اسی سے ہم دعا کریں اسی سے ہم فریادیں کریں
- مشکل وقت میں اسی کو پکاریں

یہ تمام امور عبادت سے تعلق رکھتے ہیں

اَلْيَوْمَ
آج

نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ
ہم مہر لگا دیں گے — ان کے مونہوں پر

وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ
اور کلام کریں گے ہم سے — ہاتھ ان کے

وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ
اور گواہی دیں گے — پاؤں ان کے

بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ
بوجہ اس کے جو — تھے وہ — وہ کمائی کرتے

آپؐ نے فرمایا:

"قیامت کے دن جب تم لوگ
پیش ہوگے تو تمہارے منہ
پر مہر لگا دی جائے گی
اور سب سے پہلے جو چیز
بولے گی وہ ران
اور ہتھیلی ہوگی"

تُو بچا بچا کے نہ رکھ اسے، ترا آئنہ ہے وہ آئنہ
کہ شکستہ ہو تو عزیز تر ہے نگاہِ آئنہ ساز میں

وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ

اور وہ جو — ہم عمر دیتے ہیں اسے

نُنَكِّسْهُ فِى الْخَلْقِ

ہم الٹا دیتے ہیں اسے — ساخت میں

اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ

کیا بھلا نہیں — وہ عقل رکھتے

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُخْلِ

وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ

اُرَدَّ اِلٰى اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ

فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ

الْقَبْرِ

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ①

قسم ہے صف باندھنے والوں کی خوب صف باندھنا

نماز کی صفوں کی طرح فرشتوں کی صفیں

دلوں کی درستگی کا انحصار صفوں کی درستگی پر ہے

رسول اللہ ﷺ صفوں کے درمیان ایک طرف سے دوسری طرف کو چلتے جاتے۔ آپ ہمارے سینوں اور کندھوں پر ہاتھ پھیرتے اور فرماتے: آگے پیچھے مت ہو، ورنہ تمہارے دلوں میں بھی اختلاف آجائے گا

سنن أبي داود:664

جنت میں طرح طرح کے کھانے

جنت میں بڑے بڑے پھل

جھکے ہوئے پھل

جنت کی کھجوروں اور پھلوں کی صفات

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے ، وہ فرماتے ہیں کہ جنت کی کھجوروں کے تنے سبز زمرد کے ہیں اور کھجور کی ٹہنیوں کا ابتدائی حصہ سرخ سونے کا ہے ، اور اس کی ٹہنیوں کا چھلکا جنتیوں کا لباس ہوگا ان میں سے کچھ چھوٹے کپڑے اور کچھ حلے ہوں گے ،

اور اس کے پھل ، مٹکوں اور ڈولوں کے برابر ہوں گے ، وہ دودھ سے زیادہ سفید ، شہد سے زیادہ میٹھے ، مکھن سے زیادہ نرم ہوں گے اور ان میں گٹھلیاں نہ ہوگی

صحیح الترغیب والترھیب:3735

بری دوستی کے برے اثرات

دوستی کا معیار "ایمان"

صرف تقوی والوں سے دوستی کرنا

اچھے ساتھ کے لیے دعا مانگنا

اللَّهُمَّ يَسِّرْلِي جَلِيسًا صَالِحًا

اے اللہ! مجھے نیک ساتھی عطا فرما۔

© Alhuda International

قلب سلیم کی صفت "مخلوق کا خیر خواہ"

خیر خواہی ہر مسلمان کا حق ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان کے مسلمان پر چھ حق ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا اے اللہ کے رسول وہ کیا ہیں؟ آپ نے فرمایا :

(1) جب تم اس سے ملو تو اسے سلام کرو،

(2) جب وہ تمہیں دعوت دے تو قبول کرو،

(3) اور جب وہ تم سے خیر خواہی طلب کرے تو تم اس کی خیر خواہی کرو،

(ایک روایت میں ہے: اور اس کی غیر موجودگی میں اس کا خیر خواہ رہے)

(4) جب وہ چھینکے اور الحمدللہ کہے تو تم یرحمک اللہ کہو،

(5) جب وہ بیمار ہو جائے تو اس کی عیادت کرو،

(6) اور جب وہ فوت ہو جائے تو اس کے جنازہ میں شرکت کرو

صحیح مسلم5778

خیر خواہی امانت ہے

ہدایت

کتابی

کتابوں سے، قرآن وسنت سے علم حاصل کرکے پتہ چلتی ہے

بیانی

اللہ تعالیٰ مختلف واقعات، حادثات تجربات سے سکھاتے ہیں

ہم کچھ سوچتے ہیں اور ہو کچھ جاتا ہے

عقل مند انسان غور وفکر کرنے سے نکتے ملا لیتا ہے

صاف دل والے سمجھ جاتے ہیں

کرنے کا کام

- توبہ
- دعا

قرآن بابرکت

تمام آیات میں برکت

بوجہ

بھلائی اور رہنمائی کرنے والی ہیں

یا

شر و فساد سے پھیرنے والی ہیں

دنیا اور آخرت میں خیر و بھلائی کا ذریعہ ہیں

اس سے بڑی کوئی برکت نہیں

اخلاص کیسے پیدا کیا جائے؟

رات کی عبادت سے جب کوئی دیکھ نہیں رہا ہوتا

- اللہ تعالیٰ کی طرف دل زیادہ متوجہ ہوتا ہے
- ریاکاری سے پاک عمل

شرح صدر کب ہوتا ہے؟

جب انسان

- شرک کو چھوڑ کر توحید پر آ جاتا ہے
- جہالت کو چھوڑ کر علم پر آ جاتا ہے
- غفلت کو چھوڑ کر اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرتا ہے
- اللہ کے ذکر پر دوام اختیار کرتا ہے
- لوگوں کے ساتھ حسن سلوک کرتا ہے
- بہادری سے کام لیتا ہے
- دل سے کینہ نکال دیتا ہے
- فضول کاموں کو چھوڑ دیتا ہے

شرح صدر کب ہوتا ہے ؟

بہادری

بہادری: بہادر انسان کا سینہ کھلا ہوتا ہے اس کا باطن کشادہ ہوتا ہے اور قلب وسیع ہوتا ہے، اور بزدل آدمی کا سینہ سب سے زیادہ تنگ ہوتا ہے اور اس کا دل سب سے زیادہ سکڑا ہوا ہوتا ہے۔

دل سے کینے کو نکال دینا

دل سے کینے کو نکال دینا جو کہ مذموم صفات میں سے ہے۔

فضول کاموں کو چھوڑنا

لایعنی دیکھنے، لایعنی بولنے اور لایعنی سننے اور لوگوں میں گھل مل کر رہنے کو چھوڑ دینا۔

پس یہ لایعنی کام دل کو تکلیفوں، غموں اور پریشانیوں سے بھر دیتے ہیں زاد المعاد

شرح صدر کے اسباب

قال ابن القیم فأعظم اسباب انشراح الصدر:

ابن قیم نے کہا: شرح صدر کے اسباب میں سب سے بڑا سبب

1- ہدایت و توحید

توحید: پس ہدایت اور توحید شرح صدر میں سب سے بڑا سبب ہے۔

2- علم

علم: یہ سینے کو کھول دیتا ہے اور اس میں وسعت پیدا کردیتا ہے یہاں تک کہ انسان کا سینہ دنیا سے زیادہ وسیع ہو جاتا ہے۔

3- اللہ کی طرف رجوع

اللہ کی طرف رجوع: دل کی گہرائیوں سے اللہ سے محبت کرنا اور اس کی طرف متوجہ ہونا اور اس کی عبادت سے لذت حاصل کرنا۔

4- اللہ کے ذکر پر دوام

ہر جگہ اور ہر حال میں اللہ کے ذکر پر دوام کرنا: پس ذکر کا سینے کے کھل جانے اور دل کی نعمتوں میں بہت عجیب اثر ہوتا ہے۔

5- لوگوں کے ساتھ حسن سلوک

لوگوں کے ساتھ حسن سلوک کرنا اور ممکن حد تک انہیں نفع پہنچانا مال، مرتبے و منصب، بدن اور احسان کی جتنی بھی اقسام ہیں ان سب کے ساتھ انہیں فائدہ پہنچانا

دل کی سختی اللہ کی طرف سے سزا ہے

دل کی سختی کی مذمت

دل سخت ہونا بدبختی کی علامت

دل کی سختی کا علاج

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنی سنگ دلی کی شکایت کی (آپ نے اسے فرمایا) اگر تم دل کو نرم کرنا چاہتے ہو تو مسکین کو کھانا کھلاؤ اور یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرو

السلسلۃ الصحیحۃ:854

رزق کی تقسیم
اللہ کا نظام

کچھ کو زیادہ دیا
تاکہ وہ ان پر خرچ کریں

کچھ کو کم دیا
ان کا حصہ دوسروں کے پاس رکھ دیا

حکمت

ہمارے ہاتھوں سے دلوایا

- دینے سے دل نرم ہوتے ہیں
- آپس میں محبت بڑھتی ہے
- ورنہ انسان تنہا ہو جاتا

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي بِهَا، اللَّهُمَّ حُطَّ عَنِّي بِهَا
وِزْرًا ،وَأَحْدِثْ لِي بِهَا شُكْرًا ،وَتَقَبَّلْهَا
مِنِّي كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ عَبْدِكَ دَاوُدَ سَجْدَتَهُ

اے اللہ اس (سجدے) کی وجہ سے میرے گناہ معاف کردے۔اے اللہ!اس کے ذریعے میرے بوجھ دور کردےاور میرے لیے اس کے ذریعے شکر (نعمت) پیدا کر دےاور اسے مجھ سے قبول فرما لے جیسا کہ تو نے اپنے بندے داود سے ان کا سجدہ قبول فرمایا تھا ۔

© Alhuda International

پارہ 23 کے اہم اسباق

1۔ دل کا سخت ہونا بد بختی کی علامت ہے۔

دل کا معاملہ ہمارا اپنا ہوتا ہے، کوئی اور نہیں پہچان سکتا، جب آپ کو محسوس ہو کہ دل سخت ہو رہا ہے، کوئی نصیحت کی بات اثر نہیں کر رہی یا قرآن کا سننا اثر نہیں کر رہا تو تو کثرت سے قرآن پڑھیں، یہ دل کی سختی کا علاج ہے۔ کیونکہ قرآن مجید میں آتا ہے

لَوْ أَنزَلْنَا هَٰذَا ٱلْقُرْءَانَ عَلَىٰ جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُۥ خَٰشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ ٱللَّهِ وَتِلْكَ ٱلْأَمْثَٰلُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ

اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو پہاڑ بھی اللہ کی خشیت سے ریزہ ریزہ ہو جاتا (الحشر 21)

تو اس کا کیا مطلب ہے؟

اگر دل سخت ہے تو اسے نرم کون کرے گا؟ قرآن کرے گا وہی ریزہ ریزہ کرے گا اس کی سختی کو۔

2۔ قیامت کے دن سب لوگ اپنے ہی ہم خیال لوگوں کے ساتھ اٹھائے جائیں گے۔

3۔ قلب سلیم شرک اور شک سے پاک ہوتا ہے۔

4۔ ہر شخص کی ایک پہچان ایک شہرت آسمانوں میں ہے یعنی آسمان کے فرشتے یا آسمان کی مخلوق اس کو اس خاص پہچان کے ساتھ جانتے ہیں اور پھر وہی زمین پر بھی اتار دی جاتی ہے۔

5۔ لوگوں کی خیر خواہی بہترین خصوصیات میں سے ہے، جو ہر داعی کے اندر ہونی چاہیے۔

6۔ مومن کا شرف قیام اللیل میں ہے۔

7۔ صف بندی نماز کا حصہ ہے۔

8۔ تسبیح نجات کا باعث ہے۔

9۔ دین خالص اللہ کا حق ہے۔

10۔ انسان کی فضیلت کا تعلق اس کے نیک اعمال کے ساتھ ہے۔

11۔ جو آج ہم کر رہے ہیں وہی کل بدلے میں ملے گا۔

12۔ پختہ یقین عمل کی قوت کو بڑھا دیتا ہے۔

پارہ 23 وما لی

بندۂ مومن: جان خطرے میں ڈال کر ایمان کی دعوت دی تو مارا گیا، شہادت پا کر جنت میں داخل ہوا تو بھی قوم کی خیر خواہی کرتے ہوئے کہا یٰلَیۡتَ قَوۡمِیۡ یَعۡلَمُوۡنَ بِمَا غَفَرَلِیۡ رَبِّیۡ وَجَعَلَنِیۡ مِنَ الۡمُکۡرَمِیۡنَ

جوڑے: اللہ نے ہر چیز جوڑے میں بنائی جو بقائے نسل کے لیے ضروری ہے خواہ درخت ہوں، انسان یا کوئی اور چیز، اکیلی ذات صرف اللہ کی ہے جس کا کوئی جوڑا نہیں، وہ وحدہ لا شریک ہے۔

سورج و چاند: اپنے اپنے مدار میں مخصوص رفتار سے تیر رہے ہیں اس لیے رات اور دن مقررہ وقت پر آتے ہیں۔

رحمت الٰہی: اللہ کی رحمت ہی حادثات سے بچاتی ہے خواہ خشکی ہو سمندر یا فضا۔

نفخ صور: اللہ کا فرشتہ، تیار حالت میں، آنکھیں عرش کی طرف لگائے صور پھونکنے کا منتظر ہے۔ جیسے ہی پھونکے گا سب قبروں سے نکل کر رب کی طرف دوڑ پڑیں گے حَسۡبُنَا اللّٰہُ وَ نِعۡمَ الۡوَکِیۡل عَلَی اللّٰہِ تَوَکَّلۡنَا

حسب خواہش: جنت وہ جگہ ہے جہاں خواہش کے مطابق ہر چیز ملے گی، رب رحیم کی طرف سے سلام بھی۔

اعضاء کی گواہی: کفر کرنے والوں کے ہاتھ اور پاؤں ان کے برے اعمال کی گواہی دیں گے۔

صف بندی: فرشتوں کی صفت ہے، نماز باجماعت میں اگلی صفوں کو پورا کرنا اور مل کر کھڑا ہونا فرشتوں کی طرح صف بنانا ہے۔ صف بنانا نماز کا حصہ اور اس کی خوبی ہے۔ نبی ﷺ خود صحابہ کی صفیں سیدھی کیا کرتے تھے۔

معلوم رزق: مخلص بندوں کے لیے نعمتوں والی جنت میں جانا بوجھا رزق ہوگا۔

عظیم کامیابی: عذاب سے بچ جانا ہی بڑی کامیابی ہے، ایسی کامیابی کے لیے کوشش کرنی چاہیے اِنَّ ھٰذَا لَھُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِیۡمُ

زقوم: جہنم کی تہہ سے نکلنے والا انتہائی کڑوا درخت اہل جہنم کا کھانا ہوگا۔

مومن و مخلص بندے: نوح، ابراہیم، اسحٰق، اسمٰعیل، موسیٰ، ھارون، الیاس، لوط، یونس مخلص اور مومن تھے اس لیے ان کا ذکر خیر باقی رکھا۔

رحمت کے خزانے: رب کے علاوہ کسی کے پاس نہیں جو **العزیز الوھاب** ہے۔

اوّاب: داؤدؑ، سلیمانؑ اور ایوبؑ تینوں اوّاب یعنی اللہ کی طرف بہت رجوع کرنے والے تھے۔

الھدیٰ البیانی: دنبیوں کا واقعہ پیش آتے ہی داؤدؑ کو اپنی غلطی کا اندازہ ہوا تو استغفار کرتے ہوئے جھک گئے، کسی کی غلطی دیکھ کر اپنی غلطی کا ادراک کر کے اصلاح کر لینا حالات و واقعات سے ملنے والی رہنمائی ہے۔

حب الخیر: سلیمانؑ نے رب کی یاد کے لیے مال سے محبت کی۔ اللہ کے ذکر کی طرف راغب کرنے والے کام کریں۔

صبر: ایوبؑ 18 سال بیمار رہے، سب نے چھوڑ دیا، صبر کیا تو اللہ نے پہلے سے بہتر ہر چیز عطا کی۔

چنے ہوئے بندے: ابرہیم، اسحٰق، یعقوب، اسمٰعیل، الیسع، ذوالکفل سب چنے ہوئے بندے تھے، آخرت کی یاد کی وجہ سے اللہ نے انہیں ممتاز مقام دیا، دنیا میں ان کے لیے ذکر خیر اور آخرت میں جنت عدن ہے۔

اخلاص: اللہ کی عبادت اخلاص کے ساتھ کرنی ہے۔ اللہ کا تقرب اور اس سے دعا کرنے کے لیے کسی واسطے کی ضرورت نہیں۔ اولیاء کو اللہ کی قربت کا ذریعہ سمجھنا ایک خود ساختہ عقیدہ ہے جس کی کوئی دلیل نہیں ہے۔

فرق مقام: رات کی گھڑیوں میں سجدے و قیام کرنے اور رحمت کی امید رکھنے والے کا مقام اس سے الگ ہے جو وقتی مصیبت کے تحت اللہ کو پکار کر پھر بھول جاتا ہے ھَلۡ یَسۡتَوِی الَّذِیۡنَ یَعۡلَمُوۡنَ وَالَّذِیۡنَ لَا یَعۡلَمُوۡنَ

اصل خسارہ: غلط کام کر کے خود کو اور اپنے گھر والوں کو قیامت کے دن خسارے میں ڈالنا۔

خوشخبری: طاغوت کی بندگی سے بچنے والے اور قرآن سن کر عمل کرنے والے ہی ہدایت پر ہیں اور عقل مند ہیں۔

احسن الحدیث: قرآن بہترین بات ہے جس کے مضامین ملتے جلتے اور بار بار دہرائے جاتے ہیں۔

مثال: بہت سے مالکوں کو خوش کرنا آسان ہے یا ایک مالک کو؟ الحمدللہ کہ صرف ایک رب کو راضی کرنا ہے۔

آیئے اخلاص کے ساتھ احسن عمل کرنے کی کوشش کریں۔